(488)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی صاحب مسئلہ میں یہ بات واضع کریں کہ مسبوق رکوع میں جاتے اور اٹھتے اور سجدوں میں جاتے اوٹھتے وقت اللہ اکبر یا سمع اللہ یا اکبر امام کے ساتھ ساتھ کہے یا امام کے فوراً بعد کہے عام طور پر کہا جاتا ھے کہ امام کے بعد کہا جائے کیونکہ امام کے پیچھے نماز پڑھی جارہی ہے اس مسئلہ کا شرعی نقطہ ں طر سے حل بھیجیے گا

جزاک اللہ خیرا کثیرا

واٹس ایپ

فون نمبر:03123023410

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

مفتی صاحب مسئلہ میں یہ بات واضح کریں کہ مسبوق رکوع میں جاتے اور اٹھتے اور سجدوں میں جاتے اور اٹھتے وقت اللہ اکبر یا سمع اللہ یا اکبر امام کے ساتھ ساتھ کہے یا امام کے فورا بعد کہے عام طور ہر کہا جاتا ہت کہ امام کے بعد کہا جائے کیونکہ امام کے پیچھے نماز پڑھی جا رہی ہے

اس مسئلہ کا شرعی نقطہ نظر حل گا

جزاک اللہ خیر اکثیرا

واتس ایپ

03123023410

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ نماز میں تکبیرات انتقال (یعنی ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف جانے کیلئے کہی جانے والی تکبیریں مثلاًرکوع، سجدہ، سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنالک الحمد) وغیرہ نماز کی سنتوں میں سے ہے اور سنتوں میں امام کی متابعت سنت ہے ،لہذا مقتدی کو چاہئے کہ مذکورہ بالا تکبیرات امام کے ساتھ ساتھ کہے اور یہی افضل ہے اور اگر امام کے بعد کہے تب بھی درست ہے ،ہاں اگر امام کے ساتھ تکبیرات کہنے میں یہ خدشہ ہو کہ مقتدی کی تکبیر امام کی تکبیر سے پہلے ادا ہو جائے گی تو پھر ایسی صورت میں امام کے بعد ہی ادا کی جائے۔

کما فی بدائع الصنائع (466/1) مط: انوار القرآن

ان یکبر المقتدی مقارناً لتکبیر الامام فھو الأفضل باتفاق الروایات عن أبی حنیفہ۔۔الخ

وفی کتاب المبسوط (139/1) مط: دار الکتب العلمیہ

ثم الافضل عند أبی حنیفة ان یکبر المقتدی مع الامام لأنه شریکه فی الصلوة وحقیقة المشارکة فی المقارنه،وعندهما الأفضل ان یکبر بعد تکبیر الامام لأنه تبع لامام وظاهر قوله علیه الصلوة والسلام "اذا کبر الامام فکبروا"۔۔۔الخ

وفی معارف السنن (59/3) مط: بنوریه

انما جعل الامام لیؤتم به، دلیل علی انتفاء المقارنه بل هو أدل علی المقارنة والمعیة.

وکذافی الکتب الآتیه:

فتح الملهم (464/3)مط:دارالعلوم کراتشی،الفقه الاسلامی وأدلته (198/1) مط : رشیدیه،صحیح البخاری(58/1)مط:دارالسلام،الفتاوی العالمگیریه (107/1) مط : رشیدیه.

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

شفیع اللہ عفااللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

4/جمادی الاولی/1442ھ

19/دسمبر/2020ء

الجواب صحیح
محمد اللہ عفی عنہ
۱۴۴۲/۵/۴ھ

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۱۴۴۲/۵/۴ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد یونس عفی عنہ
۱۴۴۲/۵/۶ھ

مفتی

دارالافتاء
فتوی نمبر ۹۳/۱۶۷
مورخہ ۱۴۴۲/۵/۷ھ
22/12/2020